غیر مسلم کی چھینک کا جواب دینے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ غیر مسلم چھینک آنے پر حمد کہے، تو کیا اُسے بھی جواب میں "یرحمک اللّٰہ" کہیں گے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کافر اگر چھینک آنے پر حمد کہے تو اُسے جواب میں يَهْدِيكَ اللّٰهُ کہا جائے۔

چنانچہ فتاوی شامی میں ہے: "إن كان العاطس كافرا فحمد الله تعالى يقول المشمت يَهْدِيكَ اللّٰهُ" ترجمہ: "اگر چھینکنے والا کافر ہو اور وہ اللہ کی حمد بیان کرے تو سننے والا اُسے جواب میں "يَهْدِيكَ اللّٰهُ" کہے یعنی اللہ عزوجل تجھے ہدایت دے۔" (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج 09، ص 684، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "کافر کو چھینک آئی اور اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تو جواب میں يَهْدِيكَ اللّٰهُ کہا جائے۔" (بہارِ شریعت، ج 03، ص 477، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13740

تاریخ اجراء: 13 رمضان المبارک 1446ھ/14 مارچ 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net